This question paper contains 8 printed pages]

Your Roll No.......................

5867

B.A. (PROGRAMME)/II/III E

URDU LANGUAGE—(B)

(For Candidates who Studied Urdu upto 10th Level)

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

Note :—The maximum marks printed on the question paper are applicable for the students of the regular colleges (Cat. 'A'). These marks will, however, be scaled up proportionately in respect of the students of NCWEB at the time of posting of awards for compilation of result.

۱۔ مضمون ''اردو لٹریچر کے عناصر خمسہ'' میں مصنف نے کن کن عناصر کا احاطہ کیا ہے؟ وضاحت کیجیے۔ ۱۰

یا

مضمون ''قولِ فیصل'' کا خلاصہ بیان کیجیے۔

۲۔ پطرس بخاری یا رشید احمد صدیقی کی مزاح نگاری پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔ ۱۰

۳۔ اختر الایمان یا جوش کی نظم نگاری پر تبصرہ کیجیے۔ ۱۰

یا

فانیؔ یا حسرتؔ موہانی کی غزل گوئی کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مع مثالوں کے کیجیے: ۱۵

کنایہ، مجاز مرسل، قصیدہ، داستان، آزاد نظم، تجاہل عارفانہ۔

۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجئے: ۱۰

(۱) تیوہاروں کی اہمیت

(۲) میرا پسندیدہ شاعر

(۳) زندگی کا مقصد

۶۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: ۱۰

(الف)

دنیا میری بلا جانے، مہنگی ہے یا سستی ہے
موت ملے تو مفت نہ لوں، ہستی کی کیا ہستی ہے
آبادی بھی دیکھی ہے، ویرانے بھی دیکھے ہیں
جو اُجڑے اور پھر نہ بسے، دل وہ نرالی بستی ہے

جان سی شے بک جاتی ہے، اک نظر کے بدلے میں
آگے مرضی گاہک کی ان داموں تو سستی ہے

وحشتِ دل سے پھرنا ہے اپنے خدا سے پھر جانا
دیوانے یہ ہوش نہیں یہ تو ہوش پرستی ہے

جگ سونا ہے تیرے بغیر آنکھوں کا کیا حال ہوا
جب بھی دنیا بستی تھی اب بھی دنیا بستی ہے

(ب)

یہ سماں اور اک قوی انسان، یعنی کاشتکار
ارتقا کا پیشوا، تہذیب کا پروردگار

طفلِ باراں، تاجدارِ خاک، امیر بوستاں
ماہرِ آئین قدرت، ناظم بزم جہاں

ناظرِ گل، پاسبانِ رنگ و بو، گلشن پناہ
ناز پرور لہلہاتی کھیتوں کا بادشاہ

وارثِ اسرار فطرت، فاتح اُمید و بیم

محرم آثارِ باراں، واقف، طبع نسیم

صبح کا فرزند، خورشیدِ زرافشاں کا علم

محنت پیہم کا پیا سخت کوشی کی قسم

۷۔ درج ذیل کے نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۰

(الف)

''یہ کسی پیر کی بد دعا کا نتیجہ ہے کہ آئے دن ہندوؤں اور مسلمانوں میں چاقو، چھریاں چلتے رہتے ہیں اور میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ اکبر بادشاہ نے کسی درویش کا دل دکھایا تھا اور اس درویش نے جل کر یہ بد دعا دی تھی، جا، تیرے

ہندوستان میں فساد پر فساد ہوتے رہیں گے۔۔۔۔۔اور دیکھ
لو۔ جب سے اکبرؒ بادشاہ کا راج ختم ہوا ہے ہندوستان میں
فساد پر فساد ہوتے رہتے ہیں۔'' یہ کہہ کر اس نے ٹھنڈی سانس
بھری اور پھر حقے کا دم لگا کر اپنی بات شروع کی۔'' یہ کانگریسی
ہندوستان کو آزاد کرانا چاہتے ہیں۔ میں کہتا ہوں اگر یہ لوگ
ہزار سال بھی سر پٹکتے رہیں تو کچھ نہ ہوگا۔ بڑی سے بڑی بات
یہ ہوگی کہ انگریز چلا جائے گا اور کوئی اٹلی والا آجائے گا یا وہ
روس والا جس کی بابت میں نے سنا ہے کہ بہت تگڑا آدمی ہے
لیکن ہندوستان سدا غلام رہے گا۔ ہاں یہ کہنا بھول ہی گیا کہ پیر
نے یہ بددعا بھی دی تھی کہ ہندوستان پر ہمیشہ باہر کے آدمی راج
کرتے رہیں گے۔''

(ب)

نہرو رپورٹ سے پہلے ہندوستانیوں پر دو آفتیں مسلط تھیں، ایک ملیریا اور دوسری مس میو المعروف بہ مادر ہند۔ ملیریا کا انسداد تو سنتے ہیں کونین سے کیا گیا، مس میو کے تدارک میں ہندو مسلمان دونوں چارپائی پر سر بزانوں ہیں۔ جب لیڈروں نے دیکھا کہ ساری قوم ایک ایک زانوے تامل بن گئی ہے تو ایک قدم وحشت اور دو قدم شوکت سے انہوں نے سارے ہندوستان میں نہرو رپورٹ کا غلغلہ بلند کر دیا۔ نہرو رپورٹ اور مادر ہند دونوں میں ایک نسبت ہے۔ ایک نے مسلمانوں کے حقوقِ سیاسی کو نظر انداز کیا، دوسرے نے ہندوؤں کے معاشرتی رسوم کی پردہ داری کی لیکن مادر ہند کے بارے میں چارپائیوں کی رائے یہ کہ اس کتاب کے شائع ہونے سے ان کو

ہندوستانیوں سے زیادہ مس میو کے بارے میں صحیح رائے قائم کرنے کا موقع ملا ہے۔ مس میو کواس بات کی ضرور داد ملے گی کہ انہوں نے اپنے لئے ایسا موجوع منتخب کیا، اور ایسی تحقیق دی کہ گروکل کانگڑی جمعیۃ علماء اور پولیس رائل کمیشن بھی عشیش کر رہی ہے۔